سوال

(500)ایک حدیث ہے : مَن قَامَ لَیلَةَ القَدرِ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث ہے :

((مَن قَامَ لَیلَةَ القَدرِ اِیمَانًا وَّاحتِسَابًا غُفِرَلَہ مَاتَقَدَّمَ مِن ذَنبِہِ ۔))

''جس آدمی نے لیلۃ القدر کا قیام کیا ایمان سے اور ثواب کی نیت سے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے ۔ '' 2

رات کے قیام سے کیا مراد ہے ؟ (عبدالغفور شاہدرہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لیلۃ القدر کے قیام میں صلاۃ اللیل شامل ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

{قُمِ اللَّیلَ اِلاَّ قَلِیلًا o}

''رات (کے وقت نماز) میں کھڑے ہو جاؤ، مگر کم ۔ '' (المزمل : ۳، ۲)

نیز فرمایا :

{اِنَّ رَبَّکَ یَعلَمُ اَنَّکَ تَقُومُ اَدنٰی مِن ثُلُثَیِ اللَّیلِ وَنِصفَہ وَثُلُثَہ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِینَ مَعَکَ وَاللّٰہُ یُقَدِّرُ اللَّیلَ وَالنَّھَارَ عَلِمَ اَن لَّن تُحصُوہُ فَتَابَ عَلَیکُم فَاقرَئُوا مَا تَیَسَّرَ مِنَ القُرآنِ ط}
[المزمل : ۳، ۲]

''تیرا رب بخوبی جانتا ہے کہ تو اور تیرے ساتھ کے لوگوں کی ایک جماعت قریب دو تہائی رات کے اور آدھی رات کے اور ایک تہائی رات کے تہجد پڑھتے ہیں اور رات دن کا پورا اندازہ اللہ تعالیٰ کو ہی ہے وہ (خوب) جانتا ہے کہ تم اوقات کا ٹھیک شمار نہیں کر سکو گے، پس اس نے تم پر مہربانی کی، لہٰذا پڑھو، نماز جس قدر پڑھنا تمہیں آسان ہو۔ ''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص439

محدث فتویٰ